خلاصہ قرآن مجید

پیش کنندہ
ڈاکٹر حافظ محمد زبیر

تعوذ

- **تعوذ کی اہمیت:**

فَإِذَا قَرَأْتَ الْقُرْآنَ فَاسْتَعِذْ بِاللَّهِ مِنَ الشَّيْطَانِ الرَّجِيمِ ﴿النحل:٩٨﴾

- **تعوذ کی حکمت:**

لَأَقْعُدَنَّ لَهُمْ صِرَاطَكَ الْمُسْتَقِيمَ ﴿١٦﴾ ثُمَّ لَآتِيَنَّهُم مِّن بَيْنِ أَيْدِيهِمْ وَمِنْ خَلْفِهِمْ وَعَنْ أَيْمَانِهِمْ وَعَن شَمَائِلِهِمْ وَلَا تَجِدُ أَكْثَرَهُمْ شَاكِرِينَ ﴿الاعراف:١٧﴾

- **عملی کام:**

شعور کے ساتھ تعوذ کی تلاوت

تسمیہ

- **تسمیہ کی اہمیت:**

اقْرَأْ بِاسْمِ رَبِّكَ الَّذِي خَلَقَ [الْعَلَقِ: 1]۔ وَقَالَ ارْكَبُوا فِيهَا بِسْمِ اللَّهِ مَجْرَاهَا وَمُرْسَاهَا إِنَّ رَبِّي لَغَفُورٌ رَحِيمٌ [هُودٍ: 41]۔

«قل بسم اللّٰہ وَكُلْ بِيَمِينِكَ وَكُلْ مِمَّا يَلِيكَ» [صحیح مسلم]

- **تسمیہ کی حکمت:** حصول برکت، اجتناب معصیت
- **عملی کام:** شعور کے ساتھ تسمیہ کی تلاوت

سورۃ الفاتحہ

اہمیت و فضیلت :

وَلَقَدْ آتَيْنَاكَ سَبْعًا مِّنَ الْمَثَانِي وَالْقُرْآنَ الْعَظِيمَ ﴿٨٧﴾

عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ «يقول الله تعالى: قَسَمْتُ الصَّلَاةَ بَيْنِي وَبَيْنَ عَبْدِي نِصْفَيْنِ فَنِصْفُهَا لِي وَنِصْفُهَا لِعَبْدِي وَلِعَبْدِي مَا سَأَلَ

- إِذَا قَالَ الْعَبْدُ الْحَمْدُ لِلَّهِ رَبِّ الْعَالَمِينَ قَالَ اللَّهُ: حَمِدَنِي عَبْدِي،
- وَإِذَا قَالَ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ قَالَ اللَّهُ: أَثْنَى عَلَيَّ عَبْدِي،
- فَإِذَا قَالَ مَالِكِ يَوْمِ الدِّينِ قَالَ اللَّهُ مَجَّدَنِي عَبْدِي،

سورۃ الفاتحہ

- وَإِذَا قَالَ إِيَّاكَ نَعْبُدُ وَإِيَّاكَ نَسْتَعِينُ قَالَ: هَذَا بَيْنِي وَبَيْنَ عَبْدِي وَلِعَبْدِي مَا سَأَلَ،
- فَإِذَا قَالَ اهْدِنَا الصِّرَاطَ الْمُسْتَقِيمَ. صِرَاطَ الَّذِينَ أَنْعَمْتَ عَلَيْهِمْ غَيْرِ الْمَغْضُوبِ عَلَيْهِمْ وَلَا الضَّالِّينَ قَالَ: هَذَا لِعَبْدِي وَلِعَبْدِي مَا سَأَلَ» [صحیح مسلم]
- «لَا صَلَاةَ لِمَنْ لَمْ يَقْرَأْ بِفَاتِحَةِ الْكِتَابِ» [بخاری ومسلم]
- **سورۃ فاتحہ کا سورۃ بقرۃ سے ربط**

سورۃ البقرۃ

- اہمیت وفضیلت:

«لَا تَجْعَلُوا بیوتکم قبورا فإن البیت الذی تقرأ فِيهِ سُورَةُ الْبَقَرَةِ لَا يَدْخُلُهُ الشَّيْطَانُ» [صحیح مسلم]

اسید بن حضیر اور ان کے بیٹے یحی کا قصہ صحیح بخاری

- تعارف:

طویل ترین سورت، 286 آیات، چار حصوں پر مشتمل

پہلا حصہ آیت 1 تا 39: تمہیدی گفتگو

دوسرا حصہ آیت 40 تا 142: یہود سے خطاب

تیسرا حصہ آیت 143 تا 283: مسلمانوں سے خطاب

چوتھا حصہ آیت 284 تا 286: اختتامیہ

دعوت کے نتیجے میں پیدا ہونے والے تین طبقات

- آیت 1 تا 5

متقین کی صفات / قرآن مجید کن کے لیے ہدایت ہے؟

- آیت 6 تا 7

کفار کی صفات

- آیت 8 تا 20

منافقین کی صفات اور کردار

قرآن حکیم کی دعوت اور انسانی زندگی

- آیات 21 تا 25

قرآن حکیم کی دعوت عبادت رب ہے۔

- آیات 26 تا 27

قرآن کسے گمراہ کرتا ہے؟

- آیات 28 تا 29

انسانی زندگی کے ادوار

انسان کی ابتداء اور انتہاء

- آیات 30 تا 34

انسان کی ابتداء

- آیات 35 تا 37

انسان کی جنت سے دنیا میں امتحان کی غرض سے آمد

- آیات 38 تا 39

امتحان دنیا میں کامیابی کی شرائط

یہود سے خطاب

- آیات 40 تا 46

  یہود کو اطاعت و فرمانبرداری کی دعوت

- آیات 47 تا 48

  یوم حساب میں مزعومہ جھوٹ سہاروں کی نفی

- آیات 49 تا 61

  یہود کو ملامت

- آیت 62

  کسی گروہ سے نسبت، اخروی نجات کے لیے کافی نہیں ہے

مصر سے فلسطین کی طرف کا سفر



کرنے کا کام

عملی کام:

انفرادی اور اجتماعی حیثیت میں مغضوب علیهم قوم یعنی یہود کی روش اختیار کرنے سے ممکن حد تک اجتناب کرنا

عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَمْرٍو، قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: «لَيَأْتِيَنَّ عَلَى أُمَّتِي مَا أَتَى عَلَى بنی إسرائيل حَذْوَ النَّعْلِ بِالنَّعْلِ، حَتَّى إِنْ كَانَ مِنْهُمْ مَنْ أَتَى أُمَّهُ عَلَانِيَةً لَكَانَ فِي أُمَّتِي مَنْ يَصْنَعُ ذَلِكَ، وَإِنَّ بنی إسرائيل تَفَرَّقَتْ عَلَى ثِنْتَيْنِ وَسَبْعِينَ مِلَّةً، وَتَفْتَرِقُ أُمَّتِي عَلَى ثَلَاثٍ وَسَبْعِينَ مِلَّةً، كُلُّهُمْ فِي النَّارِ إِلَّا مِلَّةً وَاحِدَةً»، قَالُوا: وَمَنْ هِيَ يَا رَسُولَ اللَّهِ؟ قَالَ: «مَا أَنَا عَلَيْهِ وَأَصْحَابِي» [سنن الترمذی وحسنه الالبانی]

پہلا اور دوسرا ضابطہ

- پہلا ضابطہ : اللہ سے جھوٹی امیدیں لگانے کا فائدہ نہیں ہے

وَمِنْهُمْ أُمِّيُّونَ لَا يَعْلَمُونَ الْكِتَابَ إِلَّا أَمَانِيَّ وَإِنْ هُمْ إِلَّا يَظُنُّونَ (78)

- دوسرا ضابطہ : گناہ کبیرہ پر اصرار کفر تک پہنچا دیتا ہے

بَلَى مَنْ كَسَبَ سَيِّئَةً وَأَحَاطَتْ بِهِ خَطِيئَتُهُ فَأُولَئِكَ أَصْحَابُ النَّارِ هُمْ فِيهَا خَالِدُونَ (81)

تیسرا اور چوتھا ضابطہ

- تیسرا ضابطہ: جزوی دین پر ایمان اور عمل اللہ کے ہاں قبول نہیں ہے

أَفَتُؤْمِنُونَ بِبَعْضِ الْكِتَابِ وَتَكْفُرُونَ بِبَعْضٍ فَمَا جَزَاءُ مَنْ يَفْعَلُ ذَٰلِكَ مِنْكُمْ إِلَّا خِزْيٌ فِي الْحَيَاةِ الدُّنْيَا وَيَوْمَ الْقِيَامَةِ يُرَدُّونَ إِلَىٰ أَشَدِّ الْعَذَابِ وَمَا اللَّهُ بِغَافِلٍ عَمَّا تَعْمَلُونَ (85)

- چوتھا ضابطہ: صرف اپنے فرقے کے حق پر نہیں بلکہ حق پر ایمان لاؤ

وَإِذَا قِيلَ لَهُمْ آمِنُوا بِمَا أَنْزَلَ اللَّهُ قَالُوا نُؤْمِنُ بِمَا أُنْزِلَ عَلَيْنَا وَيَكْفُرُونَ بِمَا وَرَاءَهُ وَهُوَ الْحَقُّ مُصَدِّقًا لِمَا مَعَهُمْ قُلْ فَلِمَ تَقْتُلُونَ أَنْبِيَاءَ اللَّهِ مِنْ قَبْلُ إِنْ كُنْتُمْ مُؤْمِنِينَ (91)

پانچواں اور چھٹا ضابطہ

- پانچواں ضابطہ: جادو ٹونا اور تعویذ گنڈا کرنے والے کے لیے آخرت میں کچھ نہیں ہے

وَلَقَدْ عَلِمُوا لَمَنِ اشْتَرَاهُ مَا لَهُ فِي الْآخِرَةِ مِنْ خَلَاقٍ وَلَبِئْسَ مَا شَرَوْا بِهِ أَنْفُسَهُمْ لَوْ كَانُوا يَعْلَمُونَ (102)

- چھٹا ضابطہ: آخرت میں نجات کی بنیاد فرقہ نہیں بلکہ اخلاص اور اتباع سنت ہے۔

بَلَى مَنْ أَسْلَمَ وَجْهَهُ لِلَّهِ وَهُوَ مُحْسِنٌ فَلَهُ أَجْرُهُ عِنْدَ رَبِّهِ وَلَا خَوْفٌ عَلَيْهِمْ وَلَا هُمْ يَحْزَنُونَ (112)

ساتواں اور آٹھواں ضابطہ

- ساتواں ضابطہ : دوسرے فرقوں کی مکمل نفی کرنا اور انہیں اپنی عبادت گاہ سے روکنا

وَقَالَتِ الْيَهُودُ لَيْسَتِ النَّصَارَى عَلَى شَيْءٍ وَقَالَتِ النَّصَارَى لَيْسَتِ الْيَهُودُ عَلَى شَيْءٍ وَهُمْ يَتْلُونَ الْكِتَابَ كَذَلِكَ قَالَ الَّذِينَ لَا يَعْلَمُونَ مِثْلَ قَوْلِهِمْ فَاللَّهُ يَحْكُمُ بَيْنَهُمْ يَوْمَ الْقِيَامَةِ فِيمَا كَانُوا فِيهِ يَخْتَلِفُونَ (113)

- آٹھواں ضابطہ : دوسرے فرقے تم سے کبھی راضی نہ ہوں گے

وَلَنْ تَرْضَى عَنْكَ الْيَهُودُ وَلَا النَّصَارَى حَتَّى تَتَّبِعَ مِلَّتَهُمْ قُلْ إِنَّ هُدَى اللَّهِ هُوَ الْهُدَى وَلَئِنِ اتَّبَعْتَ أَهْوَاءَهُمْ بَعْدَ الَّذِي جَاءَكَ مِنَ الْعِلْمِ مَا لَكَ مِنَ اللَّهِ مِنْ وَلِيٍّ وَلَا نَصِيرٍ (120)

نواں اور دسواں ضابطہ

- نواں ضابطہ: کتاب پر ایمان لانے والے کتاب کی تلاوت کا حق ادا کرتے ہیں

الَّذِينَ آتَيْنَاهُمُ الْكِتَابَ يَتْلُونَهُ حَقَّ تِلَاوَتِهِ أُولَئِكَ يُؤْمِنُونَ بِهِ وَمَنْ يَكْفُرْ بِهِ فَأُولَئِكَ هُمُ الْخَاسِرُونَ (121)

- دسواں ضابطہ: آخرت میں بزرگوں کی نسبت نہیں بلکہ اپنا عمل کام آئے گا

تِلْكَ أُمَّةٌ قَدْ خَلَتْ لَهَا مَا كَسَبَتْ وَلَكُمْ مَا كَسَبْتُمْ وَلَا تُسْأَلُونَ عَمَّا كَانُوا يَعْمَلُونَ (134)